COVID-19 اور معذوریوں کے حامل افراد کے حقوق: رَہنما دستاویز

1. COVID-19 وباء معذوریوں کے حامل افراد کے حق صحت کو کس طرح متاثر کر رہی ہے؟
2. معذوریوں کے حامل ایسے افراد پر COVID-19 کے اثرات جو اداروں میں مقیم ہیں؟
3. سماج میں مقیم معذوری کے حامل افراد کے حقوق پر COVID-19 کے اثرات
4. معذوریوں کے حامل افراد کے کام، آمدنی اور ذریعہ آمدن پر COVID-19 کے اثرات
5. معذوریوں کے حامل افراد کے حق تعلیم پر COVID-19 کے اثرات
6. معذوریوں کے حامل افراد کے تشدد سے حفاظت کے حق پر COVID-19 کے اثرات
7. معذوریوں کے حامل افراد کے اندر مخصوص گروہوں پر COVID-19 کے اثرات
    a. معذوریوں میں مبتلا قیدی
    b. معذوریوں میں مبتلا افراد جو مناسب رہائش سے محروم ہیں

جائزہ

ویسے تو COVID-19 نے سماج کے تمام افراد کو متاثر کیا ہے مگر معذوریوں کے حامل افراد دیگر لوگوں کی نسبت زیادہ متاثر ہو رہے ہیں جس کی وجوہ رویہ جاتی، ماحولیاتی اور ادارہ جاتی رکاوٹیں ہیں جو کہ COVID-19 پر ردِعمل کے نتیجے میں زیادہ کھل کر سامنے آئیں۔

معذوریوں کے حامل افراد کو پہلے سے ہی صحت کے کئی مسائل کا سامنا تھا جن کی وجہ سے اُنہیں وباء لگنے کے امکانات بڑھ گئے ہیں، وباء کے باعث وہ زیادہ سنگین علامتوں کا شکار ہوتے ہیں اور اُن کی موت کے خدشات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ COVID-19 کے بحران کے دوران، معذوریوں کے حامل لوگ جو اپنی روزمرہ زندگی میں دوسروں کی مدد پر منحصر ہوتے ہیں، تنہائی کا شکار ہو سکتے ہیں اور ہو سکتا ہے کہ وہ لاک ڈاؤن جیسے اقدامات کے دوران زندہ نہ رہ سکیں، جبکہ اداروں میں رہنے والے زیادہ غیرمحفوظ ہیں جس کا مشاہدہ رہائشی نگہداشتی اور نفسیاتی مراکز میں بڑی تعداد میں ہونے والی ہلاکتوں سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔ انہیں صحت کی سہولیات اور معلومات تک رسائی کے ضمن میں درپیش رکاوٹوں میں شدت آئی ہے۔ معذوریوں کے حامل افراد کو روزگار، مالی امداد تک رسائی، آن لائن تعلیم میں شمولیت، تشدد سے تحفظ کے حصول کے حوالے سے بھی امتیازی سلوک اور دیگر رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ معذوریوں کے حامل مخصوص گروپ جیسے کہ قیدی اور بے گھر اور مناسب رہائش سے محروم لوگ زیادہ بڑے خطرات سے دوچار ہیں

اِن خطرات کے بارے میں آگاہی بہتر ردِعمل کا سبب بنے گی جس سے معذوریوں کے حامل افراد پر پڑنے والے شدید منفی اثرات میں کمی آئے گی۔ اِس رہنماء دستاویز کا مقصد:

- معذوریوں کے حامل افراد کی زندگی اور اُن کے حقوق پر وباء کے اثرات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا؛
- دنیا بھر میں پہلے سے ہونے والے چند نتیجہ خیز مثبت اقدامات کی طرف توجہ مبذول کروانا؛
- ریاستوں اور دیگر فریقین کے لیے ضروری بنیادی اقدامات کی نشاندہی کرنا؛ اور
- مزید معلومات کے لیے وسائل فراہم کرنا تاکہ COVID-19 پر ایسا ردِعمل سامنے آئے جو حقوق پر مبنی ہو اور جس میں معذوریوں کے افراد کی ضروریات کو بھی مدِنظر رکھا جائے۔

1. COVID-19 معذوریوں کے حامل افراد کے حق صحت کو کس طرح متاثر کر رہی ہے؟

COVID-19 کے خاص نشانے پر ہونے کے باوجود، معذوریوں کے حامل لوگوں کو وباء کے دوران صحت کی نگہداشت تک رسائی میں زیادہ ناہمواریوں کا سامنا ہے جس کی وجہ صحت سے متعلق معلومات و نظام تک اُن کی عدم رسائی، نیز ایسی خاص طبی ہدایات و پروٹوکولز ہیں جن کی بدولت معذوریوں کے حامل افراد کی طبی نگہداشت معاملات میں ان کے ساتھ امتیازی سلوک میں اضافہ ہوا ہے۔ اِن پروٹوکولز نے کئی مواقع پر معیار زندگی اور سماجی قدر کے حوالے سے معذوریوں کے حامل افراد کے خلاف تعصّب کو آشکار کیا ہے۔ مثال کے طور پر، قلیل وسائل کی تخصیص کے لیے، اخراجی معیار کے ساتھ ٹرائج ہدایات(Triage Guidelines) جو کہ

معذوری کی بعض اقسام، جنہیں روزمرہ زندگی میں بہت زیادہ مدد درکار ہوتی ہے، "کمزوری"، "تھراپیوٹک کامیابی" کے امکانات، نیز " زندگی کے برس" جیسے عوامل کو مدنظر رکھا گیا مگر 'کیا اُنہیں زندہ رہنا چاہیے' جیسے سوال کو چھوڑ دیا۔ معذوریوں کے حامل افراد اور اُن کے خاندانوں کو صحت کے نظام کے اندر سے عمل تنفس ترک کرنے کے لیے بھی دباؤ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

بعض نتیجہ خیز مثبت اقدامات

- حیاتی اخلاقیات کمیٹی، سان مرینو نے ٹرائج COVID-19 رہنمائی فراہم کی جو معذوری کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی ممانعت کرتی ہے: لہذا، " انتخاب کا واحد پیمانہ ٹرائج کا صحیح اطلاق ہے، جس میں ہر انسانی زندگی کا احترام کیا جائے، اور جو طبی موزونیت اور علاج کے تناسب پر مبنی ہو۔ انتخاب کا کوئی بھی دوسرا معیار جیسے کہ عمر، صنف، سماجی یا لسانی وابستگی، معذوری اخلاقی اعتبار سے ناقابلِ قبول ہے، کیونکہ یہ زندگیوں کی اس طرح کی درجہ بندی کرے گا کہ کچھ انسان کم یا زیادہ دیر تک زندہ رہنے کا استحقاق رکھتے ہیں، اور اس طرح انسانی حقوق کی ناقابل قبول پامالی کا مرتکب ہو گا۔[1]
- دفتر برائے شہری حقوق، **ریاست ہائے متحدہ امریکہ** کے شعبہ صحت و انسانی خدمات نے ایک بلیٹن جاری کیا تاکہ حکام معذوری کی بنیاد پر امتیاز نہ برتیں۔ بلیٹن میں کہا گیا کہ فرسودہ خیالات، معیار زندگی کے اندازوں، یا معذوریوں کی موجودگی یا عدم موجودگی یا عمر کی بنیاد پر کسی فرد کی "قدر" جیسے فیصلوں کی بنیاد پر معذوریوں کے حامل افراد کے ساتھ امتیازی سلوک نہ برتا جائے۔"[2] بلیٹن نے حکام کے لیے رہنمائی بھی فراہم کی ہے تاکہ وہ معذوریوں کے حامل افراد کی معلومات اور ابلاغ تک رسائی یقینی بنا سکیں اور معذوریوں کے حامل لوگ ہنگامی ردِعمل کے اقدامات سے مساوی بنیادوں پر مستفید ہو سکیں۔ ایسے اقدامات میں "معقول انتظامات بھی شامل ہونے چاہیں تاکہ ہنگامی ردِعمل کامیاب رہے اور (معذوری کے ساتھ جڑی) تہمت میں کمی لائے۔"
- **متحدہ عرب امارات** نے معذوریوں کے حامل افراد کا ان کے گھروں میں معائنہ کرنے کے لیے ایک قومی پروگرام شروع کیا ہے اور اپریل تک معذوریوں کے حامل افراد کے 650,000 معآئنے کر لیے تھے۔[3]
- **فلپائن** میں، کمیشن برائے انسانی حقوق نے صحت کی ایجنسیوں کی معاونت کے لیے رہنمائی فراہم کی تاکہ وہ غیرمحفوظ طبقوں بشمول بچوں اور معذوریوں کے حامل افراد کے لیے عوامی پیغامات کے اجراء کا بندوبست کر سکیں۔[4]
- **کنیڈا** میں COVID-19 معذوری مشاورتی گروپ تشکیل دیا گیا ہے جس میں معذوریوں کے حامل افراد اور ان کی نمائندہ تنظیمیں بھی شامل تھیں۔ گروپ کا مقصد حکومت کو معذوری سے متعلقہ معاملات، مشکلات، منظم نقائص اور حکمتِ عملیوں، اور ضروری اقدامات کے بارے میں رہنمائی فراہم کرنا ہے۔[5]

ایسے کون سے اقدامات ہیں جو ریاستوں اور دیگر متعلقہ فریقین کو کرنے کی ضرورت ہے؟

- **معذوری کی بنیاد پر علاج سے انکار کی ممانعت کریں** اور ایسے قواعد و ضوابط کو منسوخ کریں جو معذوری، مطلوبہ مدد کی سطح، معیار زندگی کے بارے میں اندازوں کی بنیاد پر یا معذوریوں کے شکار افراد کے خلاف طبی تعصب کی بنیاد پر انہیں علاج سے محروم کرتے ہیں بشمول قلیل وسائل کی تخصیص (جیسے کہ وینٹیلیٹرز یا انتہائی نگہداشت تک رسائی)
- معذوریوں کے حامل افراد جو علامات ظاہر کر رہے ہیں ان کے **ترجیحی بنیادوں پر طبی معائنے کروائیں**
- معذوریوں کے حامل افراد کی صحت پر COVID-19 کے اثرات پر **تحقیقی کام کو فروغ دیں۔**
- **علاج کی راہ میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کر کے انہیں ختم کریں**۔ قابل رسائی ماحول (ہسپتال، اور قرنطینہ کی سہولیات) نیز قابل رسائی طریقوں اور شکلوں میں صحت کی معلومات کی ترسیل کو بھی یقینی بنائیں۔
- **وباء کے دوران معذوریوں کے حامل افراد کے لیے ادویات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائیں** اور انہیں ادویات تک بلاتعطل رسائی دیں۔
- **صحت کے کارکنان کے لیے تربیتی اور شعوری پروگراموں کا اہتمام کریں** تاکہ معذوریوں کے حامل افراد کے ساتھ امتیاز اور تعصب کی روک تھام ہو سکے۔
- **وباء پر حقوق پر مبنی ردِعمل ظاہر کرنے کے لیے معذوریوں کے شکار افراد اور ان کی نمائندہ تنظیموں کے ساتھ مشاورت کریں** اور اس عمل میں انہیں شریک کریں۔ یہ ردِعمل معذوریوں کے حامل افراد کے تمام مسائل کے احاطے پر مشتمل ہونا چاہیے۔

وسائل

- COVID-19 کے ضمن میں کسی قسم کا استثنیٰ نہیں: اقوامِ متحدہ کے ماہرین کہتے ہیں، "ہر انسان کو زندگی بچانے والی مداخلتوں کا حق حاصل ہے۔"

- معذوریوں کے حامل افراد کے حقوق، COVID-19 پر یواین کے خصوصی مندوب۔ معذوریوں کے حامل افراد کو کون تحفظ دے رہا/رہی ہے؟
- ڈبلیو ایچ او، COVID-19 وباء کے دوران معذوری کے پہلو پر سوچ بچار

2. معذوریوں کے حامل ایسے افراد پر COVID-19 کے اثرات جو اداروں میں مقیم ہیں؟

نفسیاتی صحت کے اداروں، سماجی نگہداشت کے اداروں (یتیم خانوں، ڈے گئیر سنٹرز، بحالی نو کے مراکز) اور معمر افراد کے اداروں پر COVID-19 کے دیگر مقامات کی نسبت زیادہ گہرے اثرات پڑ رہے ہیں اور نتیجے کے طور پر وہاں بیماری اور موت کی شرح زیادہ ہے۔ بعض ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ممالک میں ہونے والی تمام اموات میں سے 42 سے 57 فیصد اموات دیکھ بھال کے مراکز میں ہوئی ہیں۔[6] اداروں میں صحت کے مسائل، وہاں کے رہائشیوں اور عملے میں سماجی فاصلے کے اطلاق کے مسائل، اور عملے کی طرف سے انہیں چھوڑ دیے جانے کے باعث وہاں مقیم لوگوں کو بیماری لگنے کے زیادہ امکانات ہیں۔ اداروں میں مقیم معذوریوں کے حامل افراد کو دیگر لوگوں کے مقابلے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں جیسے کہ اُن سے لاپرواہی،بندش، تنہائی اور تشدد کا خطرہ زیادہ ہے۔

بعض نتیجہ خیز مثبت اقدامات

- **سوئزرلینڈ** اور **سپین** میں، اداروں میں مقیم معذوری کا شکار افراد کو جہاں ممکن تھا، اُن کے اہلِ خانہ کے ساتھ رکھنے کے لیے اداروں سے نکالا گیا۔
- **کنیڈا** میں، اداروں کے لیے خاص اقدامات کے لیے، ترجیحی بنیادوں پر معائنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔[7]

ایسے کون سے اقدامات ہیں جو ریاستوں اور دیگر متعلقہ فریقین کو کرنے کی ضرورت ہے؟

- **معذوریوں کا شکار افراد کو اداروں سے باہر نکالیں** اور انہیں سماج کی فوری مدد کی فراہمی کا بندوبست کریں۔ یہ بندوبست خاندان اور/یا غیررسمی نیٹ ورکوں، اور سرکاری یا نجی اداروں کی مالی امداد سے ہو سکتا ہے۔
- **عارضی اقدامات کے طور پر، اداروں میں طبی معائنوں اور بچاؤ کے اقدامات کو ترجیح دیں تاکہ خطرات میں کمی لائی جا سکے۔** اس مقصد کے لیے زیادہ ہجوم نہ بننے دیں، وہاں مقیم افراد کے سماجی فاصلے کو یقینی بنائیں، ملاقاتیوں کے اوقات کار میں تبدیلی لائیں، حفاظتی آلات کے استعمال کو لازمی قرار دیں اور صحت و صفائی کی حالتوں میں بہتری لائیں۔
- **عارضی طور پر، اداروں کے وسائل بڑھائیں**، بشمول انسانی و مالیاتی وسائل تاکہ وباء سے بچاؤ کے اقدامات کا اطلاق ہو سکے۔
- **ہنگامی عرصے کے دوران، اداروں میں مقیم لوگوں کے حقوق کے احترام کو یقینی بنائیں**، ان میں استحصال، تشدد، بدسلوکی، امتیاز سے آزادی اور ازاد و باشعور مرضی اور انصاف تک رسائی کے حقوق شامل ہیں۔[8]
- **اداروں کو بند کرنے اور لوگوں کو سماج میں بھیجنے کی حکمت عملیوں**، اور معذور ی کا شکار اور معمر افراد کو امداد و خدمات کی فراہمی کے اقدامات سے بہتری آئے گی۔

وسائل

- COVID-19 کے تناظر میں، طویل المدتی نگہداشتی سہولیات کے کے لیے ڈبلیو ایچ او کی بچاؤ اور کنٹرول سے متعلق ہدایات، عارضی ہدایات، 21 مارچ 2020۔
- ڈبلیو ایچ او، COVID-19 کے دوران معذوری کے معاملے پر سوچ بچار
- معذوریوں کے حامل افراد کی علاقائی و عالمی تنظیمیں، COVID-19 اور نفسیاتی معذوریوں کا شکار افراد پر بیان بشمول سفارشات

3. سماج میں مقیم معذوری کے حامل افراد کے حقوق پر COVID-19 کے اثرات

COVID-19 پر ردِعمل کے نتیجے میں، سماج میں مقیم معذوریوں کے حامل افراد کو اپنی روزمرہ زندگی بسر کرنے میں مخصوص رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ خاص طور پر، اُن کی ضروریات کو مدنظر رکھے بغیر، گھر پر رہنے کی پابندیوں کے اطلاق نے ان کی خودمختاری، صحت اور زندگیوں کو شدید متاثر کیا ہے اور اُن کے لیے نئے خطرات پیدا کیے ہیں۔[9]

نقل و حرکت کی پابندیوں اور جسمانی فاصلوں ایسے اقدامات کی وجہ سے معذوریوں کے حامل کئی افراد پر جوروزمرہ کے معمولات کے لیے دوسروں کی مدد پر منحصر ہیں (سہولیات فراہم کرنے والے اداروں کی رسمی امدد یا رشتہ داروں/ دوستوں کی غیررسمی امداد) شدید دشواریوں سے دوچار ہیں۔ اس سے وہ ایک ایسی خطرناک صورتحال سے دوچارہو سکتے ہیں جس میں انہیں خوراک، ضروری اشیاء، اور ادویات تک رسائی نہ ہو سکے اور وہ غسل لینے، کھانا پکانے اور کھانے ایسی روزمّرہ امور انجام دینے سے محروم ہیں۔

COVID-19 سے متعلق اقدامات پر عوامی معلومات کی ترسیل نہ تو منظم انداز میں نہ ہی قابلِ رسائی طریقوں (مثال کے طور پر زبان کی تشریح،کیپشنوں کا استعمال، باآسانی پڑھا جانے والا مواد وغیرہ) سے ہوتی ہے کہ وہ معذوریوں کے حامل تمام افراد تک پہنچ سکیں۔

مزید برآں، ہو سکتا ہے کہ معذوریوں کے حامل بعض افراد جیسے کے نفیساتی امراض میں مبتلا افراد اور آٹسٹک لوگ جو گھر پر ٹھہرے رہنے کی سخت پابندی برداشت کرنے کے قابل نہ ہوں۔ صورتحال سے اچھے طریقے سے نبٹنے کے لیے، ضروری ہے کہ وہ پورا دن مختصر وقت کے لیے محتاط طریقے سے باہر جا سکیں۔

بعض نتیجہ خیز مثبت اقدامات

- **پیراگوئے**[10] اور **پانامہ**[11] نے متعلقہ معلومات کو قابلِ رسائی انداز میں پہنچانے کے لیے بہتر طرائق کار اختیار کیے ہیں۔ اِسی طرح، **نیوزی لینڈ** کی وزارتِ صحت نے معلومات کی قابلِ رسائی انداز میں ترسیل کے لیے ویب سائٹ کا ایک حصہ مختص کیا جس میں اشاروں کی زبان اور باآسانی پڑھا جانے والا مواد بھی شامل ہو۔[12] **میکسیکو** کی حکومت نے یہی طریقہ اختیار کیا۔[13]
- **ارجینٹینا** میں[14]، معذوریوں کے حامل افراد کی مدد کے لیے، نقل و حرکت پر پابندی اور جسمانی فاصلے سے اُن لوگوں کو مستثنیٰ قرار دیا گیا جنہیں سہارے کی ضرورت ہے۔ **کولمبیا** میں سماجی امداد کے نیٹ ورک بنائے گئے اور رضاکار بھرتی کیے گئے جنھوں نے معذوریوں میں مبتلا افراد کو کھانے پینے اور دیگر ضروری اشیاء خرید کر لا دینے میں مدد فراہم کی۔[15] اس کے علاوہ، **پانامہ** میں، خطرات کو کم کرنے کے لیے، سٹورز وغیرہ کے کھُلنے کا شروع کا وقت معذوریوں میں مبتلا افراد اور ان کے معاونین کے لیے مختص کیا گیا تاکہ وہ ضروری سازوسامان خرید سکیں۔[16]
- **متحدہ مملکت برطانیہ عظمیٰ** اور **شمالی آئرلینڈ**[17] نے آٹزم میں مبتلا اور معذوریوں کے حامل دیگر افراد کو باہر جانے کے اجازت دینے کے لیے، اُنہیں ابتدا میں عائد کی گئی سخت پابندیوں سے استثنیٰ دیا۔ فرانس نے بھی اِس سے ملتے جلتے اقدامات کیے تھے۔[18]

ایسے کون سے اقدامات ہیں جو ریاستوں اور دیگر متعلقہ فریقین کو کرنے کی ضرورت ہے؟

- یقینی بنائیں کہ **COVID-19 سے متعلق معلومات** معذوریوں کے شکار افراد کی پہنچ میں ہوں۔ اِس مقصد کے لیے اشاروں کی زبان اور باآسانی پڑھا جانے والا مواد اور دیگر طریقے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- معذوریوں کے حامل افراد کی **امداد کرنے والے لوگوں کو پابندیوں سے استثنیٰ دیا جائے** تاکہ وہ اُن کی مدد کر سکیں۔
- **سماجی امداد کے نیٹ ورکوں کو منظّم کریں،** انہیں تشکیل اور فروغ دیں، اور حفاظتی سازوسامان، آلات اور لوازمات کی دستیابی یقینی بنائیں۔
- گھر پر رہیں/بندش کے اقدامات کے دوران، سپرمارکیٹ، پنسار سٹوروں اور دیگر ضروری **دوکانات کے شروع کے گھنٹے** معذوری کا شکار افراد اور ان کے ذاتی معاونین کے لیے مختص کیے جائیں۔
- معذوریوں کے شکار افراد کو گھر چھوڑنے کی سخت ممانعت، اور جرمانوں کے اطلاق سے بچانے کے لیے **معقول بندوبست کیا جائے** اور انہیں باہر جانے کی اجازت دی جائے۔

وسائل

- ڈبلیو ایچ او، COVID-19 کے پھیلاؤ کے دوران معذوری سے متعلق سوچ بچار
- یواین پی آر پی ڈی، آئی ایل او اور دیگر، COVID-19 کے بحران پر سماجی تحفظ کے ردِعمل میں معذوری کے پہلو کو بھی شامل کیا جائے

4. معذوریوں کے حامل افراد کے کام، آمدنی اور روزگار پر COVID-19 کے اثرات

معذوریوں میں مبتلا افراد کو دیگر افراد کے مقابلے میں ملازمت کے کم مواقع ملتے ہیں، اور جب انہیں روزگار ملتا ہے تو انہیں غیررسمی شعبے میں روزگار ملنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔[19] نتیجتاً، دیگر افراد کے برعکس، انہیں سماجی انشورنس تک کم رسائی ہوتی ہے جس سے COVID-19 کے حالیہ تناظر میں، ان میں معاشی مشکلات سے نبرآزما ہونے کی سکت کم ہوتی ہے۔ وہ لوگ جو برسرروزگار ہیں یا جن کا اپنا روزگار ہے،[20] ہو سکتا ہے کہ وہ گھر سے دفتر کا کام نہ کر سکیں کیونکہ وہاں انہیں کام سے متعلق سازوسامان اور معاونت میسر نہیں ہوتی جو کہ کام کے مقام پر اُنہیں دستیاب ہوتی ہے، اور اِس طرح اُن کی آمدنی یا ملازمت چھن جانے

کے خدشات بڑھ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، COVID-19 کے اقدامات انہیں بالواسطہ طور پر متاثر کر سکتے ہیں کیونکہ یہ اقدامات خاندان اور روزی کمانے والوں کو کام کرنے سے روک سکتے ہیں اور یوں پورے گھرانے کی مجموعی آمدنی پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں۔ آمدنی ختم ہونے سے معذوریوں کے حامل افراد اور ان کے اہلِ خانہ پر دیگر لوگوں کی نسبت زیادہ بوجھ پڑھتا ہے جنہیں معذوری سے متعلقہ اضافی اخراجات (قابلِ رسائی رہائش اور آلات، معاونتی آلات، مخصوص اشیاء اور سروسز وغیرہ) برداشت کرنے پڑ رہے ہوتے ہیں اور اس طرح وہ تیزی سے غربت کی جانب کھینچے چلے جاتے ہیں۔

بعض نتیجہ خیز مثبت اقدامات

- COVID-19 کے ردِعمل میں، **بلغاریہ**، **مالٹا** اور **لتھوانیہ** نے اپنے سماجی تحفظ کے پروگراموں کی فنڈنگ بڑھا دی اور معذوریوں میں مبتلا افراد سمیت مجموعی طور پر اُن لوگوں کی تعداد میں اضافہ کر دیا جو ان پروگراموں سے مستفید ہو رہے تھے۔[21]
- **ارجینٹینا** اور **پیرو** میں، معذوری کے فوائد لینے والے لوگ COVID-19 کے بحران میں اضافی رقم وصول کریں گے۔[22] **فرانس** نے معذوری الاؤنس[23] کے مستفیدین کے لیے اسی طرح کا قدم اٹھایا تھا، اور**تیونس** کے ہنگامی منصوبے میں کم آمدنی والے گھرانوں، معذوریوں میں مبتلا لوگوں اور بے گھر افراد کے لیے رقوم کی منتقلی بھی شامل تھی۔[24]
- **ریاست ہائے متحدہ امریکہ**[25] نے ٹیکس سے چھوٹ کے پروگرام شروع کیے جو اس بحران میں معذوریوں کے حامل افراد کے مالی بوجھ کو کم کر سکتے ہیں۔

ایسے کون سے اقدامات ہیں جو ریاستوں اور دیگر متعلقہ فریقین کو کرنے کی ضرورت ہے؟

- **معذوریوں کے حامل ایسے افراد کو مالی امداد** (جیسے کہ یکمشت رقم کی ادائیگی؛ ٹیکس سے چھوٹ کے اقدامات، سستی اشیاء وغیرہ) دیں جن کی کوئی آمدنی نہیں
- **موجودہ معذوری فوائد کو بڑھائیں**، بشمول اضافی اخراجات برداشت کرنے کے لیے پیشگی رقم کی ادائیگی
- معذوری سے متعلق استحقاقات جو جلد ہی زائدالمعیاد ہونے والے ہیں، ان کی **مدت خودکار طریقے سے وسیع کریں۔**
- معذوری کے حامل افراد کو **مالیاتی مدد** فراہم کی جائے جن کا اپنا کاروبار ہے اور اُن کی آمدنی کم ہوئی ہے۔
- ایسے افراد کے لیے **مالیاتی معاونت کے پروگراموں** کا اطلاق کیا جائے جنہوں نے معذوری میں مبتلا لوگوں کی معاونت کا کام چھوڑ دیا ہے یا جو اپنے اہلِ خانہ کو وبا سے بچانا چاہتے تھے اور جن کا روزگار بے روزگاری یا بیماری فوائد سے محفوظ نہیں ہے۔
- اُن **آجروں کی مالی معاونت کی جائے بشمول ٹیکس چھوٹ کے**، جن کے ہاں معذوری میں مبتلا لوگ ملازمت کرتے ہیں تاکہ وہ دفتر کا کام گھر سے سنبھالنے کے لیے ضروری سازوسامان خرید سکیں۔
- **خوراک کی فراہمی کے منصوبوں** میں معذوریوں میں مبتلا افراد کی شمولیت کو یقینی بنائیں اور ایسے منصوبے ان کی ضروریات بشمول ان کے گھروں میں خوراک پہنچانے کے لیے انتظامی اقدامات کو مدِنظر رکھ کر بنائے جائیں۔

وسائل

- آئی ایل او، کوئی رہ نہ جائے، نہ اب، کبھی بھی نہ: کوویڈ-29 پر ردِعمل میں معذوریوں کے حامل افراد
- یواین پی ار پی ڈی، آئی ایل او، اور دیگر، **COVID-19** بحران پر سماجی تحفظ کے ردِعمل جس میں معذوری کے پہلو کو شامل کیا جائے
- عالمی مالیاتی فنڈ، COVID-19 کے ردِعمل میں پالیسیاں

5. معذوریوں کے حامل افراد کے حقِ تعلیم پر COVID-19 کے اثرات

معذوریوں میں مبتلا لوگوں کی دیگر لوگوں کی نسبت تعلیم مکمل ہونے کے امکانات کم ہیں اور تعلیمی عمل سے مکمل طور پر اخراج کے امکانات زیادہ ہیں۔[26] COVID-19 کی بدولت، زیادہ تر ریاستوں نے تعلیمی ادارے بند کر دیے ہیں[27] جس سے معذوری میں مبتلا طالبعلموں سمیت تمام طالبعلم متاثر ہوئے ہیں۔ تعلیمی تعطل کے اثر کو کم کرنے کے لیے، بعض ریاستیں فاصلاتی تعلیم کا طریقہ کار اختیار کر رہی ہیں۔ البتہ، ان ریاستوں میں مطلوبہ آلات، انٹرنیٹ تک رسائی، قابل رسائی مواد اور آن لائن تعلیمی پروگراموں کے لیے درکار مدد کی عدم موجودگی کی وجہ سے معذوریوں میں مبتلا طالبعلموں کو کئی مشکلات کا سامنا ہے۔ نتیجے کے طور پر، معذوریوں میں مبتلا کئی طالبعلم، خاص طور پر اکتسابی معذوریوں کے حامل کئی طالبعلم تعلیمی عمل سے خارج ہو گئے ہیں۔

علاوہ ازیں، معذوریوں کے حامل طالبعلم سکولوں کی بندش سے کچھ اور حوالوں سے بھی منفی طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ مثلاً وہ سکولوں کے کھانے اور اپنے سکول میں دوستوں کے ساتھ کھیلنے کودنے جیسے مواقع سے بھی محروم ہو گئے ہیں۔

بعض نتیجہ خیز مثبت اقدامات

- **ریاست ہائے متحدہ امریکہ** نے ایک وفاقی قانون 'معذوری کا شکار فرد ایکٹ سے متعلق ایک رہنما دستاویز جاری کی ہے۔[28]
- اُن بچوں کی معاونت کے لیے جنہیں گھر پر تنہا رہنے کی ضرورت ہے **ایکواڈور** نے اساتذہ کے لیے سفارشات جاری کیں۔[29]
- **متحدہ مملکت برطانیہ عظمیٰ** اور **شمالی آئرلینڈ** نے والدین اور بچوں کی دیکھ بھال پر مامور لوگوں کی مدد کے لیے معلومات کی ترسیل کی اور نظام وضع کیے تاکہ ان کو رہنمائی دی جا سکے کہ انہوں نے گھر پر رہ کر مشکل ذمہ داریوں سے کس طرح نبردآزما ہونا ہے اور ساتھ ہی معذوریوں کے حامل بچوں کی تعلیمی ترقی کے لیے ان کی مدد کس طرح کرنی ہے۔[30]

ایسے کون سے اقدامات ہیں جو ریاستوں اور دیگر متعلقہ فریقین کو کرنے کی ضرورت ہے؟

- سکولوں سے باہر تعلیمی عمل کے عرصے کے دوران، سکول اور شعبہ تعلیم کے حکام کو ان کے فرائض کے دائرہ کار اور دستیاب وسائل کے متعلق **واضح رہنمائی فراہم کریں۔**
- **فاصلاتی تعلیم کے لیے معذوریوں کے حامل افراد کی انٹرنیٹ اور سافٹ وئیر تک رسائی یقینی بنائیں۔** اس حوالے سے معاونتی آلات اور معقول بندوبست کا انتظام بھی کریں۔
- فاصلاتی تعلیم کے ذریعے شمولیتی تعلیم کے بارے میں **اساتذہ کے لیے رہنمائی، تربیت اور امداد کا بندوبست کریں۔**
- معذوریوں میں مبتلا بچوں کی فوری تعلیم کے لیے والدین اور ان بچوں کی دیکھ بھال پر مامور افراد سے **قریبی رابطہ سازی کریں۔**
- معذوریوں میں مبتلا **بچوں کے والدین اور ان کی دیکھ بھال پر مامور لوگوں کی رہنمائی اور فاصلاتی مدد کریں** تکہ آلات کی تنصیب اور ان کے بچوں کے تعلیمی پروگرام کے اطلاق میں ان کی مدد ہو سکے۔
- فاصلاتی تعلیم کی معاونت کی خاطر، معذوریوں کے حامل طالبعلموں کے لیے **قابل رسائی اور لچکدار مواد** تشکیل دیں۔
- **قابل رسائی سمعی۔ بصری مواد وضع کریں** جو مختلف ذرائع سے پھیلایا جا سکے (جیسے کہ مطالبے پر آن لائن، ٹیلی وائزڈ تعلیمی پروگرامز وغیرہ)۔

وسائل

- COVID-19 کے بچوں پر شدید جسمانی، جذباتی اور نفسیاتی اثرات پر سی آر سی کمیٹی کا بیان اور ریاستوں سے بچوں کے تحفظ کا مطالبہ
- یونیسف، COVID-19 پر ردعمل: معذوری کے حامل بچوں اور بالغ افراد کے لیے سوچ بچار
- یونیسکو، COVID-19 پر ردعمل کی ویب سائٹ

6. معذوریوں کے حامل افراد کے تشدد سے حفاظت کے حق پر COVID-19 کے اثرات

معذوریوں کے حامل افراد کو تشدد کا زیادہ خطرہ ہے، خاص طور پر جب وہ تنہائی کا شکار ہوتے ہیں۔ معذوریوں میں مبتلا عورتوں اور لڑکیوں کو صنفی، جنسی، قریبی شریک کار اور گھریلو تشدد کا زیادہ نشانہ بننے کے زیادہ خطرات لاحق ہیں۔[31] معذوری میں مبتلا عورتیں اور لڑکیاں نہ صرف دوسری عورتوں کی نسبت زیادہ تشدد کا نشانہ بنتی ہیں بلکہ وہ معذوریوں میں مبتلا مردوں کے مقابلے میں بھی زیادہ تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔[32] اگرچہ COVID-19 کے تناظر میں معذوری اور صنف کی بنیاد پر تشدد کے بارے میں معلومات اِس وقت دستیاب نہیں مگر تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ اس طرح کے حالات میں معذوریوں کے حامل لوگ خطرے کی زد میں ہوتے ہیں۔[33]

تشدد کی رپورٹنگ اور تشدد سے بچاؤ کی خدمات تک رسائی معذوریوں کے حامل افراد کے لیے بڑا مشکل کام ہوتا ہے کیونکہ یہ خدمات عام طور پر انہیں پیش نہیں کی جاتیں اور نہ ہی ان کی دسترس میں ہوتی ہیں۔ ہاٹ لائنیں اکثر بہرے، گونگے اور نابینا افراد کے لیے تشریح کی خدمات سے لیس نہیں ہوتیں، اور ہنگامی پناہ گاہیں اور سہولیات کا بندوبست کرتے وقت معذوریوں کے حامل افراد کی ضروریات کو مدِنظر نہیں رکھا جاتا۔

بعض نتیجہ خیز مثبت اقدامات

پیرو میں، مقامی حکومتوں کو ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ بحران کے دوران بذریعہ فون معذوریوں کے حامل افراد تک پہنچیں اور ہنگامی حالت ختم ہونے کے بعد اُن سے بالمشافہ ملاقات کریں، جس سے اشارہ ملتا ہے کہ اُن پر حکام کو تشدد کے حالات سے آگاہ کرنے کی ذمہ داری عائد ہے۔[34] اس کے علاوہ، اوایچ سی ایچ آر اِس میدان میں نتیجہ خیز مثبت اقدامات کی نشاندہی نہیں کر سکا جس سے پریشانی میں اضافہ ہوتا ہے۔ کئی ممالک نے بہرے افراد کے لیے پیغام رسانی، ریلے اور ویڈیو فون کی سہولیات سمیت قابلِ رسائی ہاٹ

لائن، معاونت اور رپورٹنگ کی فراہمی کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔[35] بعض اچھے اقدامات کی ذیل میں درج وسائل کی فہرست میں نشاندہی کی گئی ہے۔

ایسے کون سے اقدامات ہیں جو ریاستوں اور دیگر متعلقہ فریقین کو کرنے کی ضرورت ہے؟

- **رپورٹنگ کے نظاموں، ہاٹ لائنوں، ہنگامی پناہ گاہوں اور مدد کے دیگر انتظامات** میں معذوریوں کے حامل افراد کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے اور یہ نظام اُن کے لیے قابلِ رسائی بنائے جائیں۔
- معذوریوں کے شکار افراد، خاص طور پر وہ جو تنہائی میں رہ رہے ہیں، کی **صورتحال پر نظر رکھیں**۔ اس مقصد کے لیے سماج اور رضاکارانہ نیٹ ورکوں کی مدد بھی حاصل کریں۔
- معذوریوں کے حامل افراد، خاص طور پر معذوریوں میں مبتلا لڑکیوں کو تشدد کے جو خطرات لاحق ہوتے ہیں اُن کے بارے میں **آگاہی اور تربیت دینے کا اہتمام کریں**، اور ساتھیوں کی جانب سے امداد کی حوصلہ افزائی سمیت امدادی نیٹ ورکوں کو فروغ دیں۔

وسائل

- [یواین ایف پی اے، صنف کی بنیاد پر تشدد اور صنفی و تولیدی صحت، معذوریوں کا شکار عورتوں اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے حقوق و صنف پر مبنی خدمات کے لیے ہدایات]
- COVID-19 کے دوران، معذوریوں کا شکار افراد جو زندہ بچے، اُن کی کے لیے سہولیات

7. معذوریوں کے حامل افراد کے اندر مخصوص گروہوں پر COVID-19 کے اثرات

a. معذوریوں کے حامل قیدی

جیلوں میں قید لوگوں کی بہت بڑی تعداد معذوریوں میں مبتلا افراد پر مشتمل ہے،[36] خاص طور پر نفسیاتی معذوریوں اور اکتسابی معذوریوں میں مبتلا لوگوں کی بڑی تعداد جیلوں میں قید ہے۔ پُرہجوم اور غیرصحت مند حالات جہاں سماجی فاصلہ ممکن نہیں وہاں رہنے کی بدولت انہیں وباء لگنے کے قوّی امکانات ہیں۔ خاص طور پر، معذوریوں کے حامل کئی قیدی خوراک تک رسائی، چلنے پھرنے اور غسل لینے کے لیے جیل کے ساتھیوں پر منحصر ہوتے ہیں، اور جیل میں صحت کی سہولیات عام طور پر ان کی ضروریات پورا کرنے کے قابل نہیں ہوتیں۔

ان مشکلات کا سامنا نہ صرف اُنہیں کرنا پڑا ہے جو فوجداری نظامِ انصاف اور جیل اور قبل از سماعت مقدمات میں زیرحراست ہیں اور اصلاحی قید خانوں میں بلکہ اُنہیں بھی جو اس وقت کسی قسم کی انتظامی یا دیگر حراست میں ہیں بشمول معذوریوں کے حامل تارکین وطن کے جو تارک وطن حراستی مراکز میں بند ہیں۔

بعض نتیجہ خیز مثبت اقدامات

- **متحدہ مملکت برطانیہ عظمیٰ** اور **شمالی آئرلینڈ** میں ایسے قیدیوں کو رہا کیا جا رہا ہے جن کی باقی ماندہ سزا دو ماہ سے کم رہ گئی ہے۔[37] **ریاست ہائے متحدہ امریکہ** میں کئی ریاستوں نے قیدیوں کو بَری کر دیا ہے یا بَری کرنے کے عمل میں ہیں۔[38] **ایران، ترکی** اور **انڈونیشیا** میں قیدیوں کی اسی قسم کی رہائی دیکھنے کو ملی ہے۔ **کولمبیا** میں، معذوریوں کے حامل ایسے قیدی بھی قبل اَز وقت رہائی پانے والوں میں شامل تھے جو اپنی معذوری کی بدولت آزادانہ طور پر حفاظتی اقدامات کرنے کے قابل نہیں تھے۔[39] اسی طرح، **ارجینٹینا** میں، عدالتِ عظمیٰ اور فوجداری اپیل عدالت نے جیل سے رہائی کی کوششوں کے مستفدین کے طور پر معذوریوں کے حامل افراد کی نشاندہی کی۔[40] **برازیل** میں، قومی کونسل برائے انصاف معذوریوں کے حامل قیدیوں کا جائزہ لینے، ان پر نظرثانی کرنے اور انہیں رہا کرنے کی سفارش کی۔ ان قیدیوں میں وہ بھی شامل تھے جو بچوں کے نظامِ انصاف کے نظام کے تحت قید تھے۔[41]

ایسے کون سے اقدامات ہیں جو ریاستوں اور دیگر متعلقہ فریقین کو کرنے کی ضرورت ہے؟

- **وباء کے خطرے سے دوچار قیدیوں بشمول معذوریوں میں مبتلا قیدیوں کو رہا کر کے جیلوں میں بند آبادی میں کمی لائی جائے**۔ اس حوالے سے قبل اَز وقت رہائی، عارضی رہائی اور سزاؤں میں کمی یا تبدیلی اور قبل اَز سماعت حراست کے استعمال کو کم کرنے ایسے طریقے اختیار کیے جائیں اور

- جیلوں کے اندر **انسدادی تدابیر اختیار کریں** تاکہ خطرات میں کمی لائی جا سکے۔ اس مقصد کے لیے حفاظتی آلات کے استعمال اور صحت و صفائی کی حالتوں میں بہتر لا کر معذوریوں کے حامل قیدیوں کی نشاندہی کی جائے اور امداد، خوراک، پانی اور صفائی تک ان کی رسائی یقینی بنائی جائے؛ تنہائی اور جسمانی فاصلے کے اقدامات کا اطلاق کیا جائے۔

وسائل

- ڈبلیوایچ او، جیلوں میں دیگر حراستی مقامات پر COVID-19 سے بچاؤ اور کنٹرول
- یواین بین ایجنسی قائمہ کمیٹی، آزادی سے محروم افراد پر توجہ: COVID-19

b. مناسب رہائش سے محروم معذوریوں کے حامل افراد

معذوریوں کے حامل افراد، خاص طور پر وہ جو نفسیاتی اور اکتسابی معذوریوں کا شکار ہیں، غریب ترین آبادیوں میں نسبتاً زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ معذوریوں کے حامل بے گھر لوگ اور ہنگامی پناہ گاہوں اور غیررسمی آبادیوں میں مقیم معذوریوں کا شکار افراد ایک ہی مقام پر ہجوم جیسے حالات، پانی اور صفائی تک عدم رسائی، اور صحت کے پہلے سے موجود دیگر مسائل کی وجہ سے، COVID-19 کے خاص نشانے پر ہوتے ہیں۔
کوویڈ -19 کے بحران نے بے گھر افراد بشمول انہیں جو معذوریوں کا شکار ہیں، کو پناہ، اور مدد، پرہجوم ہنگامی پناہ گاہوں کی طرف رجوع کرنے اور وباء پھیلانے پر مجبور کیا ہے۔ وہ لوگ بھی بہت بری صورتحال سے دوچار ہیں جو اپنے رہن سہن کے انتظام کی وجہ سے جسمانی فاصلے کا خیال نہیں رکھ سکتے۔

بعض نتیجہ خیز مثبت اقدامات

- **ریاست ہائے متحدہ امریکہ** میں، بے گھری پر ردِعمل کا اطلاق خصوصی ہدایات کے ذریعے کیا گیا ہے جن میں ابلاغ کے حوالے سے معذوری کے پہلو کو خاص توجہ دی گئی ہے۔
- **چلیؔ** میں، حکومت نے بے گھر لوگوں کو صحت کی سہولیات دینے کے لیے سڑکوں پر اپنی سرگرمیوں کو تقویت دینے کا اعلان کیا۔
- **ارجنٹینا** میں، ایک بڑی عمارت میں 1,000 بستر لگائے گئے اُن لوگوں کو ہنگامی پناہ دینے کے لیے جنہیں مشکل طبی شرائط کے بغیر جسمانی فاصلے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

ایسے کون سے اقدامات ہیں جو ریاستوں اور دیگر متعلقہ فریقین کو کرنے کی ضرورت ہے؟

- **یقینی بنائیں کہ معذوریوں کے حامل بے گھر لوگوں کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آیا جائے**، اور پہلا ردِعمل ظاہر کرنے پر مامور لوگ پُرتشدد حالتوں سے بچنے کے لیے ابلاغ پر تربیت اور رہنمائی حاصل کریں۔
- **غیررسمی آبادیوں کی جبری بےدخلی سے گریز کریں** کیونکہ اس سے وباء کے پھیلاؤ میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو سکے معذوریوں کے حامل افراد کا ان کی رہائش گاہوں پر علاج کریں اور انہیں محفوظ پناہ گاہیں فراہم کریں۔
- **ایسی مختلف پناہ گاہیں تلاش کریں جہاں جسمانی فاصلہ رکھنا ممکن ہو** بشمول کرائے کی جگہیں، ہوٹل، کانفرنس سنٹرز اور سٹیڈیم جہاں صحت و صفائی اور رہنے کے بہتر انتظامات ہوں۔
- **سڑکوں اور گلیوں میں** پانی، صابن، سنک، اور دیگر وسائل سمیت صحت و صفائی کے انتظامات کریں اور **پانی اور صفائی کے بندوبست کو یقینی بنائیں۔**

وسائل

- مناسب رہائش پر یواین کے خصوصی مندوب، COVID-19 پر رہنمائی: بے گھر افراد کا تحفظ
- مناسب رہائش پر یواین کے خصوصی مندوب، COVID-19 پر رہنمائی: غیررسمی آبادیوں میں مقیم افراد کا تحفظ

وسائل- عمومی

- معذوری و رسائی پر سی آر پی ڈی کمیٹی اور یواین سیکریٹری جنرل کے خصوصی مندوب، مشترکہ بیان: معذوریوں کے حامل افراد اور کوویڈ-19
- عالمی معذوری اتحاد، COVID-19 اور معذوری تحریک
- عالمی معذوری اور ترقیاتی کنسورشیم: معذوری کی شمولیت اور COVID-19 کے وسائل کا خزانہ

- آئی ایل او، کوئی رہ نہ جائے، نہ اب، کبھی بھی نہ: **COVID-19** پر ردِعمل میں معذوریوں کے حامل افراد
- معذوریوں کے حامل افراد کی علاقائی و عالمی تنظیمیں، COVID-19 اور نفسیاتی معذوریوں کا شکار افراد پر بیان بشمول سفارشات
- COVID-19 پر ردِعمل میں غیرمحفوظ افراد کی شولیت کے لیے یواین کام کر رہا ہے
- یواین ای ایس سی اے پی: معذوریوں کے حامل لوگوں کے حقوق کا تحفظ اور COVID-19 پر ردِعمل میں اُن کی یقینی شمولیت
- یواین بین ایجنسی قائمہ کمیٹی، COVID-19 : آزادی سے محروم لوگوں پر توجہ
- یواین پی آر پی ڈی، آئی ایل او اور دیگر، **COVID-19** پر سماجی تحفظ کے ردِعمل میں معذوری کے پہلو کو بھی شامل کیا جائے
- یواین کے خصوصی مندوب اور آزاد ماہرین، COVID-19 کے خلاف کوئی استثنیٰ نہیں: " ہر انسان کو زندگی بچانے والی مداخلتوں کا حق حاصل ہے۔"
- معذوریوں کے حامل افراد کے حقوق، COVID-19 پر یواین کے خصوصی مندوب، معذوریوں کے حامل افراد کو کون تحفظ دے رہا/رہی ہے؟
- یواین ایف پی اے، صنف کی بنیاد پر تشدد اور صنفی و تولیدی صحت، معذوریوں کا شکار عورتوں اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے حقوق و صنف پر مبنی خدمات کے لیے ہدایات
- یونیسف، COVID-19 : بچوں اور بالغ افراد جو معذوریوں کا شکار ہیں، ان کے بارے میں سوچ بچار
- ڈبلیوایچ او، COVID-19 کی وباء کے دوران معذوری کے معاملے پر سوچ بچار
- ڈبلیوایچ او، COVID-19 کے ضمن میں طویل المدتی سہولیات کے لیے، وباء سے بچاؤ اور اس پر کنٹرول سے متعلق ہدایات، عارضی ہدایات، 21 مارچ 2020
- ڈبلیو ایچ او، جیلوں میں اور دیگر حراستی مقامات پر COVID-19 سے بچاؤ اور اس پر کنٹرول

---

1 ملاحظہ کریں: http://www.sanita.sm/on-line/home/bioetica/comitato-sammarinese-di-bioetica/documents-in-english/documento2116023.html

2 ملاحظہ کریں: https://www.hhs.gov/sites/default/files/ocr-bulletin-3-28-20.pdf

3 ملاحظہ کریں: https://www.khaleejtimes.com/coronavirus-pandemic/combating-coronavirus-uae-launches-home-testing-programme-for-people-of-determination

4 https://www.khaleejtimes.com/coronavirus-pandemic/combating-coronavirus-uae-launches-home-testing-programme-for-people-of-determination

5 ملاحظہ کریں: https://www.canada.ca/en/employment-social-development/news/2020/04/backgrounder--covid-19-disability-advisory-group.html

6 ادلینا کوماز-ہریرا اور جوزیبا زلاکائن، '' نگہداشت مراکز میں COVID-19 کے پھیلاؤ کے ساتھ جڑی اخلاقیات: عالمی شہادت''، عالمی طویل المدت نگہداشت پالیسی نیٹ ورک، 12 اپریل 2020، صفحہ 5

7 ملاحظہ کریں: http://www.health.gov.on.ca/en/pro/programs/publichealth/coronavirus/docs/2019_testing_guidance.pdf

8 کوویڈ-19 کے تناظر میں، نفسیاتی معذوریوں کے لوگوں کی علاقائی و عالمی تنظیموں کے بیانات اور سفارشات: https://dkmedia.s3.amazonaws.com/AA/AG/chrusp-biz/downloads/357738/COVID19-and-persons-with-psychosocial-disabilities-final_version.pdf

9 چین میں وباء کے پھیلاؤ کے شروع میں، دماغی فالج میں مبتلا ایک 16 سالہ لڑکا مر گیا تھا کیونکہ اس کے خاندان والے تنہائی اختیار کرنے کی وجہ سے اسے پیچھے چھوڑ گئے تھے۔

10 پیراگوئے معذوری فوکل پوائنٹ نے اشاروں کی زبان میں معلومات دینے اور بہرے افراد کو معلومات تک رسائی دینے کے لیے اپنے سوشل میڈیا کے استعمال کی بنیاد رکھی۔

11 ملاحظہ کریں: SENADIS, Panamá toma medidas para la inclusión de las personas con discapacidad frente al covid-19, 3.1.

12 ملاحظہ کریں: https://www.health.govt.nz/our-work/diseases-and-conditions/covid-19-novel-coronavirus/covid-19-novel-coronavirus-resources/covid-19-novel-coronavirus-new-zealand-sign-language

13 ملاحظہ کریں: https://coronavirus.gob.mx

14 ارجنیٹینا، فیصلہ 297/2020, شق 6.5

15 اس روایت کو کولمبیا جیسی ریاستوں نے فروغ دیا ہے۔ ملاحظہ کریں : https://www.minsalud.gov.co/sites/rid/Lists/BibliotecaDigital/RIDE/DE/PS/asif13-personas-con-discapacidad.covid-19.pdf

16 ملاحظہ کریں: SENADIS, Panamá toma medidas para la inclusión de las personas con discapacidad frente al covid-19, 3.1.

17 متحدہ مملکت برطانیہ عظمیٰ اور شمالی آئرلینڈ، کرونا کا پھیلاؤ ایف اے کیو: آپ کیا کر سکتے ہیں اور کیا نہیں کر سکتے، سیکشن 15۔

18 ملاحظہ کریں: Secrétariat d'Etat auprès du Premier Ministre chargé des personnes handicapées- https://handicap.gouv.fr/autisme-et-troubles-du-neuro-developpement/infos-speciales-coronavirus/article/information-covid-19-et-confinement

19 ملاحظہ کریں اوسی ای ڈی، بیماری، معذوری اور کام۔ رکاوٹوں سے مقابلہ، صفحہ 23، ظاہر کرتا ہے کہ کام نہ کرنے والوں میں معذوریوں کے حامل لوگوں کی تعداد دیگر لوگوں سے زیادہ ہے: باالترتیب 49 فیصد اور 20 فیصد

20 ملاحظہ کریں، یواین ڈی ای ایس اے، معذوری اور ترقی کی رپورٹ، صفحہ 157، خاکہ II.81، ظاہر کرتا ہے کہ معذوریوں میں مبتلا لوگ اپنے ذاتی کاروبار والے لوگوں میں، دیگر لوگوں سے نو فیصد زیادہ ہیں (19 ممالک کے اعدادوشمار)

[21] بلغاریہ، سٹیٹ گزیٹ، 24 مارچ 2020، شق 12، آئی ایم ایف، COVID-19 پر پالیسی ردِعمل، https://www.imf.org/en/Topics/imf-and-covid19/Policy-Responses-to-COVID-19#T

[22] ملاحظہ کریں: https://www.argentina.gob.ar/noticias/bono-extraordinario-para-las-personas-con-discapacidad-que-cobran-pensiones-no

[23] ملاحظہ کریں: https://informations.handicap.fr/a-prime-solidaire-aah-covid-12818.php

[24] آئی ایم ایف، COVI-19 پر پالیسی ردِعمل، https://www.imf.org/en/Topics/imf-and-covid19/Policy-Responses-to-COVID-19#T

[25] ملاحظہ کریں: https://www.benefits.gov/benefit/945

[26] یعنی کہ پرائمری سکول میں 73 فیصد دیگر لوگوں کے مقابلے میں معذوری کے حامل افراد کی مکمل شرح 56 فیصد ہے

[27] یونیسکو نے کہا ہے کہ بندش دنیا بھر میں 91 فیصد سے زائد طالبعلموں کو متاثر کر رہی ہے۔ ملاحظہ کریں۔ https://en.unesco.org/covid19/educationresponse

[28] ملاحظہ کریں، یو ایس اے، شعبہ تعلیم، 2019 میں کرونا وائرس کے پھیلاؤ کے دوران معذوری کے حامل بچوں کو خدمات کی فراہمی پر سوالات و جوابات، مارچ 2020

[29] ملاحظہ کریں: https://educacion.gob.ec/wp-content/uploads/downloads/2020/03/Anexo-2-RECOMENDACIONES-A-LOS-DOCENTES-PARA-BRINDAR-APOYO-PEDAGÓGICO-A-LOS-ESTUDIANTES-EN-AISLAMIENTO-EN-FUNCIÓN-DE-PREVENIR-POSIBLES-CONTAGIOS-POR-ENFERMEDADES-RESPIRATORIAS.pdf

[30] ملاحظہ کریں: متحدہ مملکت، https://www.gov.uk/guidance/supporting-your-childrens-education-during-coronavirus-covid-19 ۔ یہ بھی ملاحظہ کریں۔ https://www.gov.uk/guidance/help-children-with-send-continue-their-education-during-coronavirus-covid-19

[31] عالمی ادارہ صحت، COVID-19 اور عورتوں کے خلاف تشدد۔ شعبہ/۔نظام کیا کر سکتا ہے؟ https://apps.who.int/iris/bitstream/handle/10665/331699/WHO-SRH-20.04-eng.pdf

[32] یواین ڈی ای ایس اے، معذوری اور ترقی رپورٹ، صفحات نمبر 115،113،16،7، 249 سے 252، https://social.un.org/publications/UN-Flagship-Report-Disability-Final.pdf؛ معذوریوں کے حامل افراد کے حقوق پر خصوصی مندوب، 7/72/133, پیرا 35

[33] ایما پیرک، COVID-19 وباء کے دوران جی بی وی پروگرامنگ میں معذوری پر سوچ بچار۔ https://gbvaor.net/sites/default/files/202003/Disability%20Considerations%20in%20GBV%20programming%20during%20COVID_Helpdesk.pdf

[34] Peru, Ministerio de Desarrollo e Inclusión Social, *Resolución Viceministerial N° 001-2020-MIDIS/VMPES*, 24 April 2020, at https://www.gob.pe/institucion/midis/normas-legales/484313-001-2020-midis-vmpes

[35] جنسی حملے گھریلو و خانگی تشدد کے خلاف آسٹریلوی قومی مشاورت سروس: https://www.1800respect.org.au/accessibility/ ؛ یو کے کا گھریلو تشدد کے متاثرین کے لیے کرونا وائرس (کوویڈ-19) کی مدد: https://www.gov.uk/government/publications/coronavirus-covid-19-and-domestic-abuse/coronavirus-covid-19-support-for-victims-of-domestic-abuse#disability-specialist-services

[36] پینل ریفارمز انٹرنیشنل، گلوبل پرزن ٹرینڈز 2020: https://cdn.penalreform.org/wp-content/uploads/2020/04/Global-Prison-Trends-2020-Penal-Reform-International.pdf

[37] رہنمائی: کرونا وائرس (COVID-19) اور جیلیں: https://www.gov.uk/guidance/coronavirus-covid-19-and-prisons

[38] https://www.prisonpolicy.org/virus/virusresponse.htm

[39] Colombia, Decreto legislativo 546, 14 April 2020, at https://dapre.presidencia.gov.co/normativa/normativa/DECRETO%20546%20DEL%2014%20DE%20ABRIL%20DE%202020.pdf

[40] ارجنٹینا، قومی عدالتِ عظمیٰ انصاف، اکورڈاڈا 10/2020 اور تکمیلی ضابطہ، وفاق فوجداری اپیل عدالت، اکورڈاڈا 9/2020: https://cnpt.gob.ar/wp-content/uploads/2020/04/Acordada-9.20-CFCP.pdf

[41] برازیل قومی انصاف کونسل، سفارش نمبر62، 17 مارچ 2020: https://www.cnj.jus.br/wp-content/uploads/2020/03/62-Recomenda%C3%A7%C3%A3o.pdf